2435 ـ زیر جامہ (نیچے پہننے والے لباس) کا حکم

سوال

مجھے میرے ایك دوست نے بتایا ہے کہ جدید قسم کے زیر جامہ لباس سنت نہیں ہے، کیا اس کی یہ بات صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ہمارے شیخ عبد الرحمن البراك حفظہ اللہ نے اس سوال کا درج ذیل جواب دیا:

" زیرجامہ وغیرہ دوسرا لباس عادات میں شامل ہوتا ہے، جو لوگوں کے عرف کے مطابق ہے جب تك وہ شریعت کے مخالف نہ ہو، یعنی جب شریعت کے مخالف ہو تو پھر وہ عادت اور لباس صحیح نہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں سلوار اور پاجامہ پہنا جاتا تھا اس کی دلیل درج ذیل حدیث ہے:

ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما محرم کے لیے ممنوعہ لباس کے متعلق بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

" محرم شخص نہ تو قمیص پہنے اور نہ پگڑی اور نہ ہی سلوار اور پاجامہ "

متفق علیہ انتہی.

اس لیے زیرجامہ (یعنی نیچے پہننے والا لباس) میں کوئی حرام چیز نہ ہو مثلا اس میں صلیب اور یا ذی روح کی تصاویر نہ ہوں، یا پھر عورت مردوں کے لیے مخصوص لباس نہ پہنے، اور اسی طرح مرد عورت کے لیے مخصوص لباس نہ پہنے، یہ نہ ہو تو پھر پہننے میں کوئی حرج نہیں "

واللہ اعلم .